بسم اللہ الرحمن الرحیم

in the Name of Allah, the Beneficient, the Merciful

درس قرآن کی تیاری کیسے کریں؟

چند سوالات اپنے آپ سے کریں؟

* میں درس قرآن کیوں کرنا چاہتی ہوں؟

(نیت چیک کریں، عمل کا دارومدار نیت پر ہے)

* اللہ نے آدمؑ کی تخلیق کے بعد سب سے پہلی عظمت کون سی دی؟

البقرۃ آیت ۳۱ و علم آدم الا سماء کلھا (اور اس رب نے آدم کو سارے نام سکھا دئے)

* وہ کونسی نعمت ہے جس کی بنا پر آدم کو فرشتوں نے سجدہ کیا؟ البقرۃ آیت ۳۳

اللہ نے آدمؑ سے کہا: "تم اِنہیں اِن چیزوں کے نام بتاؤ" جب اس نے ان کو اُن سب کے نام بتا دیے، تو اللہ نے فرمایا: "میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی وہ ساری حقیقتیں جانتا ہوں جو تم سے مخفی ہیں، جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو، وہ بھی مجھے معلوم ہے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو، اسے بھی میں جانتا ہوں"

علم کی اہمیت

*اللہ نے دنیا کی اشیاء کے ناموں کا علم تو اس زمین میں بسنے سے پہلے ہی دے دیا تھالیکن اس علم کی بنیاد پر آدمؑ شیطان کی چالوں کا مقابلہ نہیں کر سکے لہذا دنیا میں بھیجنے کے بعد حقیقی اور فائدہ مند علم ہدایت کا علم، ہدایت کا سلسلہ اللہ نے جاری کیا جو کہ آدمؑ سے شروع ہو کر حضورؐ پر جا کر ختم ہوتا ہے

* پہلی وحی اقراء ---- علم ربانی ، علم دنیا دونوں

*طلب العلم فریضہ علی کل مسلم (طلب علم ہر مسلمان پر فرض ہے)(مسلم)

* اہمیت کو واضح الزمر کی آیت ۹ میں یوں کیا گیا ہے

ھل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون (کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے دونوں کبھی یکساں ہو سکتے ہیں؟)

* امام جوزیؒ حضورؐ نے فرمایا کہ جب تم جنت کے باغوں سے گذرو تو کچھ کھا پی لیا کرو ۔ صحابہؓ نے پوچھا جنت کے باغ کونسے ہیں تو فرمایا ” ذکر کی مجلس“

* سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے ” جو شخص علم کی تلاش کے لئے کسی راستے پر چلے تو اللہ اس کے لیئے جنت کی طرف جانے کا راستہ آسان فرمادیتے ہیں“(مسلم)

* سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضوؐ نے فرمایا ” جو شخص ہدایت کی طرف بلائے گا اسکو ان تمام لوگوں کے برابر اجر ملے گا جو اسکی ہدایت کی پیروی کریں گے اور پیروی کرنے والوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں کرے گا“(مسلم)

* سیدنا ابن مسعودؓ سے روایت ہے رسولؐ نے فرمایا” صرف دو شخص پر رشک جائز ہے ایک وہ جسے اللہ نے مال دیا اور وہ اسے حق کی را ہ میں خرچ کرنے کی توفیق بھی دی، دوسرا جسکو علم دیا گیا پس وہ اس علم کے ساتھ فیصلے کرتا ہے اور دوسروں کو بھی سکھاتا ہے“(بخاری و مسلم)

* سیکھنا کیوں ضروری ہے ؟

علم والے اور بغیر جاننے والے برابر نہیں ہو سکتے(سورۃ الزمر:9)

بلغو عنی ولو آیۃ (مجھ سے پہنچاؤ خواہ وہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو) ،

خیرکم و تعلم القرآن و علمۃ (تم میں سے بہترین وہ ہے جو القرآن سیکھے اور سکھائے)

حدیث : بارش ہوتی ہے اور ہر ایک اپنے ظرف کے مطابق جذب کرتا ہے

حضرت ابوموسیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے جس علم و ہدایت کے ساتھ بھیجا ہے اس کی مثال زبردست بارش کی سی ہے جو زمین پر (خوب) برسے - بعض زمین جو صاف ہوتی ہے وہ پانی کو پی لیتی ہے اور بہت بہت سبزہ اور گھاس اگاتی ہے اور بعض زمین جو سخت ہوتی ہے وہ پانی کو روک لیتی ہے اس سے اللہ تعالیٰ لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے - وہ اس سے سیراب ہوتے ہیں اور سیراب کرتے ہیں - اور کچھ زمین کے بعض خطوں پر پانی پڑتا ہے جو بالکل چٹیل میدان ہوتے ہیں - نہ پانی روکتے ہیں اور نہ ہی سبزہ اگاتے ہیں - تو یہ اس شخص کی مثال ہے جو دین میں سمجھ پیدا کرے اور نفع دے ، اس کو وہ چیز جس کے ساتھ میں مبعوث کیا گیا ہوں - اس نے علم دین سیکھا اور سکھایا اور اس)شخص کی مثال جس نے سر نہیں اٹھایا (یعنی توجہ نہیں کی) اور جو ہدایت دے کر میں بھیجا گیا ہوں اسے قبول نہیں کیا (بخاری)

علم آنے کے بعد کی ترجیحات(Choices)

(کامل) علم پر عمل کرنا ور دوسروں کو بھی فیض دینا ---- (ناقص) نہ عمل کرنا اور نہ سکھانا ---- (نامکمل) خود عمل کرنا اور کسی کو نہ سکھانا ، خود عمل نہ کریں اور کسی کو سکھائیں

امام ابن تیمیہ کہتے ہیں : مومن دو دفعہ جنم لیتا ہے ، جب ماں اسے جنم دیتی ہے (ماں کے پیٹ میں اندھیرا ہوتا ہے)، پھر جب اسے جہالت سے علم کی بدولت شعوری زندگی ملتی ہے

درسِ قرآن کی تیاری کے تین حصے

۱: فہم

۲: تفہیم

۳: تقریر کے انداز میں ڈھالنا

۱ : فہم

* قرآن کے فہم کو بڑھانے کے لیے قرآن کو جاننے اور پہنچاننے میں مہارت پیدا کریں

* اپنے فہم کو بڑھانے کے لیے روزانہ کا مطالعہ بہت اہم ہے

" علم حاصل کرو اس سے پہلے کہ تم استاد بنائے جاؤ"

سیکھنا اور مسلسل علم حاصل کرنا ،سکھانے کے لیئے نہایت ضروری ہے

* ذاتی مطالعہ کے لیے ایک وقت میں صرف ایک ہی تفسیر کا مطالعہ کریں

* درس کی تیاری کرتے ہوئے حوالہ جات کے لیے ایک سے زائد تفسیر استعمال کریں

* احادیث ، لٹریچر، تاریخ اور لغت عربی سے مدد لیں

* تیاری میں بھر پور وقت لگائیں (۶۰%تیاری کا وقت اور ۴۰% پریکٹس)

تیاری کے مراحل

۱) : جن مقررہ آیات کا درس دینا ہے اسکی تلاوت کو بار بار سنیں

تلاوتِ قرآن سننا کیوں ضروری ہے؟ ---- دلیل سورہ ملک آیت ۱۰ (لو کنا نسمع او نعقل) (کاش ہم سنتے یا سمجھتے)

۲) : قرآن کو سامنے رکھکر مقررہ حصے کو باربار پڑھیں یہاں تک کہ وہ آپ کے ذہن کے پردے پر نقش ہو جائے

۳) : قرآن بند کرکے مقررہ حصے کے تمام مضامین کو ترتیب وار دہرائیے

۴) : قرآن کھول کر ایک بار پھر ترجمہ پڑھیں ! اب key words کو تلاش کرکے انہیں highlight کریں

۵) : سوچیں سورت میں سب سے اہم کیا بات کہی گئی ہے ، پھر اسے لکھیں

لکھیں کیوں؟ ؟ (علم بالقلم) پڑھی اور سنی ہوئی بات کو لکھ لینے سے وہ بات دماغ میں بیٹھ جاتی ہے

۶) : سوالات اٹھائیں ----- علم کی جستجو بڑھانے کے لیے، غور وفکر دینے کے لیے ، غافل ذہن کو بیدار کرنے کے لیے

۷) : اس قدم پر اب تفسیر اٹھائیں اور جو کچھ خود اخذ کیا ہے اسکا جواب ڈھونڈیں

۲) : تفہیم

* مجھے اس سورت سے کیا پیغام دینا ہے

* گفتگو کا آغاز دلکش ہو

* گفتگو کا اختتام واضح اور زور دار ہو

* بات کو سمجھانے کے لیے جدت پیدا کریں

* آسان، سادہ اور دل موہ لینے والی زبان استعمال کریں، بناوٹ سے پاک گفتگو ہو

* مشکل الفاظ کا تلفظ بار بار دہرا کر جائیے Say it correctly

* عمل کے لیے آسان اصول دیجیئے

* قرآن کے بیان کردہ قصص و حکایات سے مدد لیں

۳) : تقریر کے انداز میں ڈھالنا

۱) : نیت چیک کریں، درس قرآن کا مقصد اپنے ذہن میں دہرائیے

۲) : درس قرآن دینا آسان کام نہیں ، اس کام کی کبریائی کے احساس کے ساتھ اپنے اند عاجزی کوٹ کوٹ کر بھر لیں

۳) : جب درس القرآن کرنے جائیں تو فوراً بات شروع کرنے کے بجائے پہلے اطمینان سے جاکر بیٹھیں اور دوارانِ انتظار کمرے کاجائزہ لیں

۴): سلام اور فہم القرآن کی دعا سے آغازکریں، ختم مجلس کی دعا سے اختتام کریں

۵) : بولنے سے گھبراہٹ ہوتی ہے کیا کریں Over come your anxiety

* Breathing & relaxation techniques استعمال کریں،، لمبی سانس لیکر چھوڑیں

* آہستہ آہستہ آغاز کریں، چھوٹے جملے بولیں،جب قابو آجائے تو پھر پر اعتماد لہجے میں اونچی آواز سے بھی بات کر سکتی ہیں

* اپنے آپ کو گھبراہٹ سے بچانے اور پر سکون رکھنے کا ایک اہم ترین طریقہ یہ ہے کہ سامعین میں سے کسی ایک فرد کے ساتھ eye contact رکھتے ہوئے بات کریں ، جب ایسا لگے کہ کسی ایک فرد سے تعلق بن گیا ہے تو پھر دوسرے پر جائیے

۶) : سامعین کے ساتھ اپنے جذبات کا بھی اظہار کریں ، مسکراہٹ کے ساتھ بات شروع کریں Share your feelings

(۷) : چہرے کا اتار چڑھاؤ الفاظ کو وزن دیتا ہے لیکن اس اتار چڑھاؤ کو موضوع کی مناسبت سے ہونا چاہیئے

۸) : uh,um نہ بولیں بلکہ تھورا خاموش وقفہ لے لیں ۔ اسی طرح کوئی اہم بات بولنے سے پہلے بھی تھورا سا وقفہ لے لیں

۹) : تکیہ کلام بولنے سے پرہیزکریں

۱۰) : فقہی بحثوں سے اجتناب کریں

۱۱) : فطری طریقوں سے بات کو وضاحت سے بیان کرنے کے لیئے ہاتھ یا انگلیوں کے اشاروں سے بھی کام لیں Use Gestures

(۱۲) : غیر متعلقہ گفتگو سے دوران تفسیر احتراز برتیں

۱۳) : ماحول کو کنٹرول میں رکھیں اور غیر معمولی صورتحال میں جذبات پر قابو رکھتے ہوئے مناسب فیصلہ کریں

۱۴) : تکلیف دہ باتوں پر صبر کریں اور over react کرنے سے بچیں

۱۵) : ٹائم کو کنٹرول میں رکھیں

۱۶) : قرآن کو زندہ حقیقت کی طرح پیش کریں ، کرنٹ افیئرز سے لنک کریں

تیاری کے درجے : مطالعے کی اقسام (Reading Strategies)

۱: سرسری مطالعہ ---- کوئی خاص حدیث ، کسی خاص آیت یا موضوع پر کتاب ڈھونڈ کر رکھی اور تیاری ہوگئی ، یہ سرسری تیاری ہے - یا پروگرام بنا کر رکھا اور highlights پر سرسری نگاہ ڈال لی یا کسی کتاب کا صرف Introduction پڑھ کر سرسری تیاری کی یا سرسری خلاصہ پڑھا

۲: درمیانہ مطالعہ ----- معلومات میں اضافے کے لیئے چند گھنٹوں کا مطالعہ کرلیا یاایک دو لیکچر زسن لیئے

۳: تفصیلی مطالعہ ---- ہمیں ہر درس قرآن کی تیاری کے لیئے تفصیلی مطالعہ ہی کرنا ہے

ہمیں درس قرآن کی تیاری SQ3R کے طریقے پر کرنی ہے

سب سے پہلے مجھے پتا ہو کہ مجھے پڑھانا کیا ہے ، کتابی مطالعہ سے میرا اپناذہن اس سلسلے میں چلنا شروع کر دے گا

(SQ3R Technique)

3R --- Reading, Recite, Review
S ---- Survey , Q ------ Questions

Survey

جو پڑھانا ہے اپنی تمام توجہ اس مضمون کی طرف کرلیں ، اس سے متعلق حدیثیں، واقعات، لٹریچر اور Resource material اکٹھا کریں اور ان کا سرسری جائزہ شروع سے آخر تک لیں

Questions

ذہن میں اس موضوع سے متعلق جو سوالات آتے ہیں انہیں لکھتے جائیے۔ قرآن خود بھی سوال کرتا ہے -- کیا تم غور نہیں کرتے ، عقل نہیں رکھتے - سوئے ہوئے ذہنوں کو بیدار کریں کیا ،کیوں، کیسے ، کہاں، کس طرح،کون

Reading

بسم اللہ کرکے پڑھنا شروع کریں ، عربی میں پڑھیں، اردو میں سمجھیں، آنکھیں بند کرکے دہرائیں ۔ اللہ مجھے اس سے کیا سمجھانا چاہتا ہے اسے لکھ لیں ،

Key words پر نشان لگائیں پھر تفاسیر کھولیں-- -- تفہیم القرآن، معارف القرآن، تیسیر القرآن، تدبر القرآن، فی ظلال القرآن

آج کل لیکچر سننے کا بہت رجحان ہے ، لیکچر سنکر لیکچر تیار ، بہترین عالم کا لیکچر یقیناً اچھا ہو گا لیکن وہ آپ کی تیاری نہیں ،وہ آپ کا ذہن بنا دے گی اور اسکے بعد تفاسیر یا لٹریچر پڑھنے سے آپ کا ذہن ایک ہی زاویہ میں سوچے گا

Recite

جو نوٹس اب تک بنائے ہیں ، انہیں دہرائیں، سوالات اور ان کے جوابات دہرائیں، عملی نکات اور روزمرہ کرنٹ افیئرز سے مثالیں لیں

Review

تمام نوٹس اور معلومات کو review کریں

پڑھاتے وقت کی تقسیم کار

مثلاً اگر لیکچر ایک گھنٹے کا ہے

۳ منٹ تلاوت ، ۳ منٹ ترجمہ ، ۲ منٹ موضوع کا خلاصہ ،

۳۰ منٹ اصل موضوع یا آیت پر گفتگو

۳ منٹ خلاصہ حاصل

۵ منٹ ہمارے لیئے پیغام -- سبق، درس یا عبرت، دورحاضر سے لنک کریں

۱۰ منٹ سوال جواب

۳ منٹ دعائیہ کلمات

اہم نکات

* اس دعوہ کے کام(درس قرآن) میں آپ اپنے آپ کو جبھی گھولیں گے جب ہم اس کام کو فرض کی حیثیت دیں گے لیکن اگر اس حیثیت دینے کے بعد بھی اگر یہ دو جذبے ساتھ نہ ہو ں تو کام معیار کا نہ ہو سکے گا ۔۔۔ ایک اللہ سے شدید ترین محبت اور دوسرا اس سے محبت سے پیدا ہونے والا احساس فرمانبرداری و احساس ذمہ داری

* لوگ تعریف کریں گے لہذا اپنی تربیت کے لیئے یاد رکھیں کہ یہ ذمہ داری اعزاز نہیں بلکہ ایک بھاری بوجھ ہے جس کی و ضاحت قرآن نے یوں کی ہے کہ اگر اسے پہاڑوں پر اتارا جاتا تو وہ لرزاٹھتا لہذامدرسہ کی حیثیت سے لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچاننے کا ہم صرف ایک ذریعہ ہیں ۔ اس میں ہمارا کوئی کمال نہیں بلکہ اس کلام کا معجزہ ہی ہے کہ وہ اپنالوہا منوا لیتا ہے۔اس کلام کا اصل فائدہ یہی ہے کہ لوگ اندھیروں سے نکل کر اجالے کی طرف آئیں لہذا اگر کوئی آپ کی تعریف کرے تو یہ جان لیں کہ شیطان کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو اجر تعریف کی صورت میں مل جائے اور اخروی اجر میں کمی ہو جائے

اہم نکات

* اگر آپ کسی بھی جگہ پر مدرسہ کی ذمہ داری پر ہیں تو یاد رکھیں آپ کا کام عارضی نہیں ، جگہیں بدل سکتی ہیں اور سمجھ آجانے کے بعد ذمہ داری سے آپ خود منہ موڑ نہیں سکتیں کیونکہ آپ جانتی ہیں کہ جب تک انسانیت زندہ ہے شیطان لوگوں میں خون کی طرح دوڑ رہا ہے

* مدرسہ بننے کے بعد سب سے زیادہ فائدہ ہمیں خود ہوتا ہے ، ہوسکتا ہے آپ جنہیں پڑھائیں وہ اتنی توجہ سے شائد نہ سنیں لیکن جس دلجمعی ،لگاؤ اور لگن سے آپ اپنی تیاری کرتی ہیں ا اللہ آپ کو حق اور باطل کی کھلی صورت دکھا دیتا ہے

* مثالی مدرسہ کے قول و فعل میں تضاد نہیں ہوتا --- مثالی مدرسہ کا ظاہر (ظاہری شخصیت +اخلاق و کردار)

--- مثالی مدرسہ کا باطن (ایمان +جذبہ)

* اہم کو غیر اہم پر، کلیات کو جزوئیات پر، اور فرائض کو نوافل پر ترجیح دیں

* قرآن کی آیات کی غلط تاویلات دینے سے بچیں۔ آیات الہٰی کو اُن کے اصل مقام سے نہ ہٹائیے

* اپنے مسلک کے علاوہ دوسرے مسالک سے واقفیت رکھیں

* احکامات کو سمجھاتے ہوئے سوچ دینا کہ ”یہ اللہ کا حکم ہے تو لہٰذا یہ فائدے سے خالی نہیں“

* **21 Teaching Technique of Prophet**

https://muqith.files.wordpress.com/2013/08/teaching-techniques-of-the-prophet-sal.pdf

* <u>21 Teaching Technique of Prophet</u>

۱ : سامعین کو اکتاہٹ کا شکار نہ کریں

۲ : سامعین کی ذہنی سطح کے مطابق بات رکھیں

۳ : سوالات اور حجت کا استعمال کریں

۴ : تشبیہات و استعارات کا استعمال کریں

۵ : ڈائیگرام اور ڈرائینگ کا استعمال کریں

۶ : باتوں کے درمیان اشارات **gestures** کا استعمال کریں

۷ : ٹھوس مثالیں دیں اور Exhibits/ artifacts کا استعمال کریں

۸ : سوالات کے پوچھے جانے سے پہلے ہی ان کے جوابات دیں

۹ : جواب سوال سے زیادہ مفصل اور واضح ہو

۱۰ : سوال کا رخ ایسے جانب موڑ دیں جو زیادہ موثر اور فاعدہ مند ہو

* 21 Teaching Technique of Prophet

۱۱ : دوسروں کو جواب دینے کا موقع دیں

۱۲ : تعلیمی مواقع کی مناسبت کا بھرپور فائدہ اٹھائیں

۱۳ : خوش مزاجی سے ہلکے پھلکے مذاح کا استعمال کریں

۱۴ : تاکید کے لیئے قسموں کا ستعمال کریں

۱۵ : دہرائیں، دہرائیں ، دہرائیں

۱۶ : سامعین بالخصوص خاموش سامعین کو نام سے مخاطب کریں

۱۷ : مخاطب سے باتوں کے دوران کبھی جسمانی رابطہ **physical contact** رکھیں

۱۸ : سنسنی خیزی(**Cliffhangers**) کا استعمال کریں

۱۹ : ماضی کے تجربات اور کہانیوں کا استعمال کریں

۲۰ : فوکس گروپ کا خاص دھیان رکھیں

۲۱ : غصہ کا موقع کی مناسبت سے استعمال کریں